سوال

(183) صدقہ فطر فقراء ہی کو دیا جائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص جو شہر سے دور کسی جنگل میں رہتا ہو اور اس کے پڑوسی درمیانی حیثیت کے ہوں، یعنی امیر نہ فقیر تو کیا وہ انہیں فطرانہ دے سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فطرانہ کی فرضیت میں حکمت یہ ہے کہ عید کے دن فقراء کی ضرورت کو پورا کر دیا جائے تو جو شخص فقیر نہ ہو وہ فطرانے کا مستحق نہیں ہے۔ اگر اپنے ماحول میں کوئی فقیر شخص نہ ہو تو فطرانہ کسی قریب ترین شہر کے فقراء میں تقسیم کے لیے بھیج دینا چاہیے اور وہاں کسی کو اپنا نائب مقرر کر دینا چاہیے جو صدقہ فطر کو وقت مقررہ کے اندر اندر فقراء میں تقسیم کر دے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکوۃ: ج 2 صفحہ 144

محدث فتویٰ